معارف و حقائق الٰہیہ

کی الہامی دستاویز

فتوح الغیب

حضرت سیدنا

شیخ عبدالقادر غوث اعظم جیلانی

ترجمہ

محمد عبدالاحد قادری

قادری رضوی کتب خانہ: لاہور

معارف و حقائق الٰہیہ کی الہامی دستاویز

فتوح الغیب

حضرت سیدنا

شیخ عبدالقادر غوثِ اعظم جیلانی رضی اللہ عنہ

ترجمہ محمد عبدالاحد قادری

قادری رضوی کتب خانہ
گنج بخش روڈ لاہور

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب ــــــــــــ فتوح الغیب

تصنیف لطیف ــــــــــــ سیدنا شیخ عبدالقادر الجیلانی البغدادیؒ

ترجمہ و ترتیب ــــــــــــ محمد عبدالاحد قادری

نشان منزل ــــــــــــ علامہ مولانا محمد تابش قصوری جامعہ نظامیہ لاہور

تصحیح ــــــــــــ قاری نذیر احمد سعیدی

کمپوزنگ ــــــــــــ عزیز کمپوزنگ سنٹر شیخ ہندی سٹریٹ داتا دربار لاہور

بار اول ــــــــــــ رجب ۱۴۲۳ھ اکتوبر ۲۰۰۲ء

تحریک ــــــــــــ چوہدری محمد ممتاز احمد قادری

ناشر ــــــــــــ چوہدری عبدالمجید

ہدیہ ــــــــــــ 66 روپے

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور

☆ مکتبہ جمال کرم ستا ہوٹل دربار مارکیٹ لاہور

☆ اسلامی کتب خانہ اُردو بازار لاہور

☆ شبیر برادرز اُردو بازار لاہور

☆ الریاض پبلشرز اُردو بازار لاہور

☆ مکتبہ رضوان گنج بخش روڈ لاہور

قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور

marfat.com
Marfat.com

اس کی پناہ کا چاہنے والا اس سے استحکام پانے والا۔ اس پر توکل کرنے والا۔ اس کے نور معرفت سے ہدایت یافتہ۔ اس کے جامع نور میں ملبوس اس کے عجیب وغریب علوم کا جاننے والا۔ اس کی قدرت کے اسرار و رموز سے باخبر ہوتا ہے۔ بندہ ذات حق سے بنتا اور یاد رکھتا ہے یہاں تک کہ اپنے خالق و مالک کی ان عطا کردہ تمام نعمتوں پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہے اور شکر بجا لاتا ہے دعا میں مصروف رہتا ہے۔

اَلْمَقَالَۃُ الرَّابِعَۃُ (۴)

ترک خواہشات اور اللہ کی نعمتیں

سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔

جب تو مخلوق کے تمام حالات اس طرح علیحدہ ہو جائے تو گویا تو ان کے لئے مر گیا ہے تجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ القاء کیا جائے گا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے اپنی رحمت کی آغوش میں لے لیا ہے۔ تجھے تمام خواہشات نفسانی سے بے نیاز کر دیا ہے۔ جب تو خواہشات نفس سے اپنا تعلق ختم کر لے تو تجھے پردہ غیب سے یہ الہام ہوگا کہ تیرے خالق و مالک نے اپنی رحمت سے نوازتے ہوئے تجھے تیرے ارادے اور آرزو سے میرا کر دیا ہے جب تو اپنے ارادے آرزو سے بھی تعلق توڑ بیٹھے تو تجھے اپنے خالق و مالک سے یہ پیغام سنایا جائے گا کہ اس نے تجھے اپنی رحمت سے مشرف کر کے حیات جاوداں بخش دی ہے۔

الغرض۔ جس وقت تو اپنے ارادے و آروز کو بالا کر دے تو تجھے ایک ایسی زندگی بخش دی جائے گی کہ جس کے بعد کوئی موت نہیں۔ تجھے ایسا غنی کر دیا جائیگا جس بعد کوئی محتاجی نہ ہوگی۔ تجھے بخشش و عطا کی ایسی دولت سے مالا مال کر دیا جائے گا جو ہمیشہ باقی رہے گی۔ تجھے ایسی خوشبو سے ہمکنار کیا جائے گا کہ ان کے بعد پریشانی کا نشان تک باقی نہیں رہے گا۔ تجھے اسی ناز ونعمت سے مالا مال کیا جائے گا کہ اس کے بعد کوئی محنت و سختی نہ ہوگی۔ تجھے علم کی وہ لازوال دولت عطا کی جائے گی کہ اس کے بعد تمام جہالتیں ختم ہو جائیں گی اور تجھے اس طرح مامون کر دیا جائے گا اس کے بعد خوف کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔

marfat.com
Marfat.com

تجھے نیک بخت بنایا جائے گا۔ بد بخت نہیں تجھے عزت بخشی جائے گی ذلت نہیں۔ تجھے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قرب حاصل ہوگا دوری نہیں ہوگی۔ تجھے ایسا عروج عطا کیا جائے گا جس کے بعد پستی نہیں ہوگی اور تجھے ایسی عظمت دی جائے گی پھر حقیر نہ کیا جائے گا۔ تجھے ایسا پاک کیا جائے گا پھر ناپاک نہیں ہوگا۔ اس کے بعد لوگوں کی وہ تمام مرادیں اور آرزوئیں جو وہ تجھ سے چاہیں گے پوری ہوں گی۔ اور لوگ جو کچھ بھی تیری مدح ثناء میں کہیں گے وہ درست ہوگا۔ پس تو ایسا اکسیر بن جائے گا۔ پھر تو اس مقام کو پالے گا کہ کوئی تیرے رتبے کو نہیں پاسکے گا اور تو ایسا بزرگ اور صاحب عظمت ہوگا کہ کوئی تیری مثل نہ ہوگا۔ اور ایسا نادر روزگار ہوگا کوئی رتبہ ہم رتبہ نہ ہوگا۔

اور تو ایسا بےنظیر اور بے مثال ہوگا کہ کوئی تجھ جیسا نہ ہوگا۔ تو یگانوں کو یگانہ۔ تن تنہا مستور سے مستور۔ اور رازوں کا راز ہو جائے گا۔ ایسی صورت میں تو ہر رسول۔ نبی اور صدیق کا وارث ہوگا۔ تجھے ولایت میں کمال حاصل ہوگا۔ اور ابدال تجھ سے کسب فیض حاصل کریں گے۔ تجھ سے لوگوں کی مشکلات حل ہوں گی۔ تیری دعا سے باران رحمت کا نزول ہوگا۔ تیری برکت سے کھیتیاں اگائی اور سرسبز وشاداب کی جائیں گی۔ تیری دعا سے ہر خاص وعام۔ اہل سرحد۔ رعایا وحکام۔ حاکم ومحکوم آئمہ امت۔ الغرض تمام مخلوقات آفات وبلیات دور کی جائیں گی۔ ایسے میں تو شہروں اور ان کے باشندوں کا حاکم ہوگا۔

پس لوگ تجھ سے فیض حاصل کرنے کیلئے تیری طرف جوق در جوق دوڑے چلے آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تیرے آگے عطیے اور نذرانے خدمت میں پیش کرنے کیلئے دور دور سے آئیں گے۔ اور ان کی زبانیں ہر جگہ تیری مدح وثناء بطریق احسن کرتی پھریں گی۔ اور تیری عظمت اور نشان کے متعلق کہیں اہل ایمان کو کوئی اختلاف نہیں ہوگا۔

آبادیوں اور ویرانیوں کے مکینوں میں سے تیری ذات پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل وکرم ہے۔ اللہ کی ذات صاحب فضل وعظیم ہے۔

marfat.com
Marfat.com